بسم اللہ الرحمن الرحیم

بے وضو قرآن پاک پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا میں بغیر وضو کے قرآن پڑھ سکتی ہوں؟ کوئی گناہ تو نہیں؟

جواب

بے وضو شخص کے لیے قرآن کریم کو چھونا منع ہے، پڑھنے کی ممانعت نہیں، لہذا قرآن کریم کو بغیر چھوئے بے وضو پڑھنا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، حتی کہ بغیر چھوئے اوپر سے دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ تاہم جس پر غسل فرض ہو یا حیض و نفاس والی عورت، اس کے لیے قرآن کریم پڑھنا ناجائز و حرام ہے، اگرچہ بغیر چھوئے پڑھے۔

علامہ برہان الدین ابراہیم بن محمد حلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 956ھ/1549ء) لکھتے ہیں: ”ولا تكره قراءة القرآن للمحدث ظاهرا أي: على ظهر لسانه حفظا بالإجماع وروى أصحاب السنن عن علي رضي الله عنه: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج من الخلاء فيقرئنا القرآن ويأكل معنا اللحم وكان لا يحجبه أو لا يحجزه عن قراءة القرآن شيء ليست الجنابة“ ترجمہ: بے وضو شخص کے لیے ظاہراً یعنی بغیر دیکھے حافظہ سے قرآن کریم پڑھنا بالاجماع مکروہ نہیں اور اصحابِ سنن نے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جائے حاجت سے باہر تشریف لاتے تو ہمیں قرآن پڑھاتے اور ہمارے ساتھ گوشت تناول فرماتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی بھی چیز جو جنابت نہ ہو، قرآن کریم کی تلاوت سے نہ روکتی یا مانع نہ ہوتی۔ (غنیۃ المتملی شرح منیۃ المصلی، شرائط الصلاۃ، الشرط الأول الطہارۃ من الحدث، جلد1، صفحہ 121، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) بے چھوئے آیات قرآنیہ پڑھنے کے حوالے سے فرماتے ہیں: ”پڑھنا بے وضو جائز ہے، نہانے کی حاجت ہو تو حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ366، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: ”بے وضو کو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ326، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

علامہ محمد بن محمد ابن امیر حاج حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 879ھ/1474ء) لکھتے ہیں: "ولا یجوز للجنب والحائض و النفساء قراءة القرآن لقوله صلي اللہ عليه وسلم: لا تقرأ الحائض ولا الجنب شيئاً من القرآن، ورواه الترمذي وابن ماجه و حسنه المنذري وصححه النووي" ترجمہ: جنبی شخص، حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے قرآن کی تلاوت جائز نہیں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "حائضہ اور جنبی قرآن میں سے کچھ نہ پڑھیں۔" اسے امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے روایت کیا، اور علامہ منذری نے اسے حسن اور امام نووی نے صحیح قرار دیا ہے۔ (حلبۃ المجلی فی شرح منیۃ المصلی، سنن الغسل، جلد 1، صفحہ 177، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: "حیض و نفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا دیکھ کر یا زبانی، اور اس کا چھونا، اگرچہ اس کی جلد یا چولی یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے، یہ سب حرام ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1279

تاریخ اجراء: 13 صفر المظفر 1448ھ/28 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net